بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاکی کی حالت میں دوپٹہ اوڑھا تو کیا وہ ناپاک ہو جائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر ناپاکی کی حالت میں دوپٹہ اوڑھ لیا جائے، تو کیا وہ ناپاک ہو جائے گا؟

جواب

اگر کسی پر غسل فرض ہو یا عورت کے مخصوص ایام چل رہے ہوں، تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ محض اس وجہ سے پورا جسم یا کپڑے ظاہری طور پر بھی ناپاک ہو گئے ہیں، احادیثِ مبارکہ سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ حالتِ حیض میں عورت کا مکمل جسم ناپاک نہیں ہو جاتا اور نہ محض حالتِ جنابت کی وجہ سے کوئی مومن ظاہری طور پر نجس ہوتا ہے، لہٰذا اگر کوئی ظاہری نجاست نہ لگے، تو ناپاکی کی حالت میں دوپٹہ اوڑھنے یا پہننے سے وہ دوپٹہ ہرگز ناپاک نہیں ہوگا۔

چنانچہ حدیثِ مبارک میں ہے "عن عائشة، قالت: أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم: أن أناوله الخمرة من المسجد فقلت: يا رسول الله إني حائض فقال: ناولينيها فإن الحيضة ليست في يدك" ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد سے چٹائی اٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوں، تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حائضہ (حالتِ حیض) میں ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ چٹائی مجھے لادو، کیونکہ حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔ (سنن کبری للبیھقی، جلد 1، صفحہ 292، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

مذکورہ بالا حدیثِ مبارک کے تحت شرح مختصر الکرخی میں ہے "دل أن النجس من الحائض موضع الحيض خاصة" ترجمہ: یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ حائضہ عورت کا جو حصہ ناپاک ہوتا ہے، وہ خاص طور پر مقامِ حیض ہے (یعنی وہ جگہ جہاں سے خون جاری ہوتا ہے)۔ (شرح مختصر الکرخی، جلد 1، صفحہ 165، دار أسفار، کویت)

مزید ایک حدیثِ مبارک میں ہے "أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لقي حذيفة فأهوى بيده إلى حذيفة فقال حذيفة: إني جنب، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن المؤمن لا ينجس" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ملاقات کے لیے) اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا، تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں جنبی ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک مومن ناپاک نہیں ہوتا۔ (مصنف عبد الرزاق، جلد 1، صفحہ 124، المجلس العلمی، ہند)

وقارالفتاوی میں جنبی شخص کے ٹوپی پہن لینے سے ٹوپی کے حکم کے متعلق ایک سوال کے جواب میں ہے ”جس پر غسل فرض ہوتا ہے، اس کا جسم ایسا ناپاک نہیں ہوتا کہ اسے کوئی پاک چیز لگ جائے، تو وہ بھی ناپاک ہو جائے، اس لیے کہ آدمی کا پسینہ پاک ہے، جھوٹا پاک ہے اور سر پر جو تیل لگا ہوتا ہے، وہ بھی پاک ہے، اس وجہ سے ٹوپی ناپاک نہیں ہوتی ہے۔“ (وقارالفتاوی، جلد2، صفحہ7، بزم وقارالدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5350

تاریخ اجراء: 17ربیع الاول1448ھ/31اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net